



سوال

(373) دوسری جماعت کے لیے تکبیر کہنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دوسری جماعت کے لیے تکبیر کہنا کس حدیث سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کے ”ترجمہ الباب“ میں ہے:

’وَجَاءَ أَنَسُ إِلَى مَسْجِدِ قَدِ صَلَّى فِيهِ فَأَذَّنَ، وَأَقَامَ، وَصَلَّى بِجَمَاعَةٍ‘ صحیح البخاری، باب فضل صلاة الجماعة

”حضرت انس رضی اللہ عنہ ایک مسجد کی طرف آئے۔ وہاں جماعت ہو چکی تھی، تو انھوں نے اذان اور اقامت کہہ کر جماعت کرائی۔“

ویسے بھی تکبیر فرض جماعت کا لائق ہے جو تعامل سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 340

محدث فتویٰ